مردے کو تلقین کرنے کا طریقہ

مجیب: ابوالحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-1409

تاریخ اجراء:26رجب المرجب1444ھ/18فروری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ جب مردے کو تلقین کروائی جاتی ہے تو فلاں بن فلاں کی جگہ مردہ اور اس کی ماں کا نام لیا جاتا ہے لیکن اگر تلقین کرنے والا میت کا بیٹا ہو تو وہ اپنی مرحومہ ماں یا باپ کا نام لے گا یا کیا کرے گا، یعنی امی بنت نانی کہے گا یا نام لے گا؟ جواب عطا فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

میت والد یا والدہ ہو تو ان کو بھی حدیث پاک میں مذکور طریقے کے مطابق نام لے کر ہی تلقین کی جائے، از خود نئے طریقے ایجاد کرنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

تلقین کے متعلق صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: دفن کے بعد مردہ کو تلقین کرنا، اہل سنت کے نزدیک مشروع ہے۔۔۔۔ حدیث میں ہے: حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی مرے اور اس کی مٹی دے چکو تو تم میں ایک شخص قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے: یا فلاں بن فلانہ (یعنی اس کا اور اس کی والدہ کا نام لے) وہ سنے گا اور جواب نہ دے گا پھر کہے: یا فلاں بن فلانہ! وہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا پھر کہے یا فلاں بن فلانہ وہ کہے گا، ہمیں ارشاد کر اللہ عزوجل تجھ پر رحم فرمائے گا۔ مگر تمہیں اس کے کہنے کی خبر نہیں ہوتی۔ پھر کہے: "اذکر ما خرجت علیہ من الدنیا شھادۃ أن لا إلہ إلا اللہ وأن محمدا رسول اللہ وأنك رضیت باللہ ربا وبالإسلام دینا وبمحمد نبیا وبالقرآن إماما۔" (ترجمہ: یاد کر وہ بات کہ جس کے ساتھ تو دنیا سے آیا یعنی اس بات کی گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور بیشک تو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے اور قرآن کے امام ہونے پر راضی تھا۔)

نکیرین ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے، چلو ہم اس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ حجت سکھا چکے، اس پر کسی نے حضور (صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) سے عرض کی، اگر اس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو؟ فرمایا: حوا کی طرف نسبت کرے۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر والضیاء فی الاحکام وغیرھا۔

بعض اجلہ ائمہ تابعین فرماتے ہیں: جب قبر پر مٹی برابر کر چکیں اور لوگ واپس جائیں تو مستحب سمجھا جاتا کہ میت سے اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر یہ کہا جائے: "یا فلان بن فلان قل لا الہ الا اللہ۔" تین بار پھر کہا جائے: قل ربی اللہ ودینی الاسلام ونبیی محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔"

اعلی حضرت قبلہ نے اس پر اتنا اور اضافہ کیا: "واعلم ان ھٰذین الذین اتیاک اویاتیانک انما ھما عبدان للہ لا یضران ولا ینفعان الا باذن اللہ فلا تخف ولا تحزن واشھد ان ربک اللہ ودینک الاسلام ونبیک محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔ ثبتنا اللہ وایاک بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الآخرۃ انہ ھو الغفور الرحیم۔" (بہار شریعت، ج1، ص850، 851، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بنایہ شرح ہدایہ میں تلقین کے متعلق یہ الفاظ بھی منقول ہیں: "یا عبد اللہ أو یا أمۃ اللہ اذکر ما خرجت علیہ من الدنیا من شھادۃ أن لا إلہ إلا اللہ وأن محمدا رسول اللہ وأن الجنۃ حق، والنار حق والبعث حق، وأن الساعۃ آتیۃ لا ریب فیھا، وأن اللہ یبعث من في القبور، وأنك رضیت باللہ ربا، وبالإسلام دینا، وبمحمد - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نبیا ورسولا، وبالقرآن إماما، وبالکعبۃ قبلۃ، وبالمؤمنین إخوانا،" یعنی اے اللہ کے بندے یا اے اللہ کی بندی! یاد کر وہ عہد جس پر تو دنیا سے آیا یعنی کلمہ شہادت اور یہ کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور مرنے کے بعد اٹھنا حق ہے اور بلا شبہ قیامت آ کر رہے گی اور بیشک اللہ قبر والوں کو اٹھائے گا اور تو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی و رسول ہونے اور قرآن کے امام ہونے، کعبہ کے قبلہ ہونے اور مومنوں کے بھائی ہونے پر راضی تھا۔ (بنایہ شرح ہدایہ، ج3، ص208، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net